



سوال

(303) شیطان کی پھونک

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز شروع کرنے اور ایک یا دو رکعت پڑھنے کے بعد محسوس ہوتا ہے کہ ہوا خارج ہو رہی ہے تو کیا اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟ اور جب یہ صورت حال ہمیشہ جاری رہے تو مجھے کیا کرنا ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ شیطانی وسوسے ہیں۔ تاکہ شیطان نمازی کی نماز کو خراب کر دے۔ یا اس کے ادا کرنے کو اس کے لئے مشکل بنا دے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«یا قیام الشیطان فی صلاتہ فیجئ فی مقعدہ فیحمل الیہ انہ احدت ولم یحرف فاذا وجد ذکاب فلا یضرف حتی یسبح صمنا او یسجد یا» (رواہ البیہار انظر کشف الاستاد ۱/۱۲۸)

"شیطان تم میں سے ایک کے پاس اس کی نماز میں آتا اور اس کی مقعد میں پھونک مارتا ہے۔ تو نمازی کو محسوس ہوتا ہے کہ وہ بے وضوء ہو گیا ہے حالانکہ وہ بے وضوء نہیں ہوا ہوتا جب کوئی اس طرح کی صورت حال پائے تو وہ نماز کو نہ توڑے حتیٰ کہ آواز سن لے یا بدبو محسوس کرے"

اور حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی مرفوع حدیث میں ہے کہ:

«اذ اجاب احدکم الشیطان فقال تکلم احدت فطیغ کذبت» (مسند احمد)

"جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آکر یہ کہے کہ تو بے وضوء ہو گیا تو اسے چاہیے کہ وہ یہ کہے کہ تو جھوٹ کہتا ہے۔"

یعنی اپنے جی میں اسے یہ کہے لہذا سائل کو ہم نصیحت کرتے ہیں۔ کہ وہ ان شیطانی اوہام و تخیلات کی طرف توجہ نہ کرے اس سے یہ جلد ختم ہو جائیں گے اور اگر یہ حقیقی و یقینی صورت حال ہے۔ اور دائمی ہے جیسا کہ اس نے ذکر کیا ہے۔ تو اس کا حکم دائمی حدیث میں مبتلا مریض کا ہوگا۔ لہذا نماز کے وقت میں خروج ہوا سے اس کا وضوء نہیں ٹوٹے گا۔ اس کی مثال مسلسل البول کے مریض کی سی ہوگی اور اس کے لئے بار بار چونکہ وضوء کرنا مشقت ہے۔ لہذا یہ ہر فرض نماز کے وقت میں وضوء کر لے اور پھر نماز پڑھتا رہے۔ (نخواہ نماز میں ہوا خارج ہوتی رہے بیماری کی وجہ سے یہ شخص معذور تصور ہوگا) (شیخ ابن عثیمینؒ)

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 302

محدث فتویٰ